بسم الله الرحمن الرحيم

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

———————————

Monday, the 1st April, 2024

———————————

TABLE OF CONTENTS

1. RECITATION FROM THE HOLY QUR`AN 3
2. RECITATION OF HADITH 4
3. RECITATION OF NAAT 4
4. NATIONAL ANTHEM 4
5. MAKING OF OATH AND SIGNING THE ROLL OF MEMBERS 5
6. OBSERVANCE OF ONE MINUTE'S SILENCE IN RESPECT OF CHINESE ENGINEERS, WHO LOST THEIR LIVES IN A TERRORIST ATTACK IN KP 6
7. FATEHA PRAYERS 7
8. PANEL OF CHAIRPERSONS 9
9. STARRED QUESTIONS AND ANSWERS 11
10. POINTS OF ORDER 38

16th N.A, 2nd Session

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN

Monday, the 1st April, 2024

Speaker

Sardar Ayaz Sadiq

Deputy Speaker

Syed Ghulam Mustafa Shah

Panel of Chairpersons

1. **Sheikh Aftab Ahmed**
2. **Mr. Junaid Akbar**
3. **Syed Naveed Qamar**
4. **Ms. Shehla Raza**
5. **Syed Amin Ul Haque**
6. **Mr. Sher Ali Arbab**

Secretary General

Mr. Tahir Hussain

Special Secretary (Legislation)

Mr. Muhammad Mushtaq

Deputy Secretary (Legislation)

Mr. Muhammad Ghiyas

Senior Director Generals

Mr. Abdul Hadi Channa (Proceedings)
Mr. Muhammad Yaseen Saleemi (Editing)

Director General

Mr. Muhammad Nawaz (Reporting)

NATIONAL ASSEMBLY OF PAKISTAN
ASSEMBLY DEBATES

————————

Monday, the 1st April, 2024

————————

The National Assembly of Pakistan met in the National Assembly Hall (Parliament House) Islamabad, at 4:45 p.m. with the honourable Speaker (Sardar Ayaz Sadiq) in the Chair.

————————

RECITATION FROM THE HOLY QUR`AN

اَعُوْذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّيْطٰنِ الرَّجِيْم۔ بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْم۔

يٰۤاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا تُوْبُوْۤا اِلَى اللّٰهِ تَوْبَةً نَّصُوْحًا ؕ عَسٰى رَبُّكُمْ اَنْ يُّكَفِّرَ عَنْكُمْ سَيِّاٰتِكُمْ
وَيُدْخِلَكُمْ جَنّٰتٍ تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ ۙ يَوْمَ لَا يُخْزِى اللّٰهُ النَّبِىَّ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا
مَعَهٗ ۚ نُوْرُهُمْ يَسْعٰى بَيْنَ اَيْدِيْهِمْ وَبِاَيْمَانِهِمْ يَقُوْلُوْنَ رَبَّنَاۤ اَتْمِمْ لَنَا نُوْرَنَا وَاغْفِرْ لَنَا ۚ
اِنَّكَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ﴿۸﴾

(سورۃ التحریم، آیت:8)

[ترجمہ: پناہ مانگتا ہوں میں اللہ کی شیطان مردود سے۔ شروع اللہ کے نام سے جو بڑا مہربان نہایت رحم فرمانے والا ہے۔

اے لوگو جو ایمان لائے ہو، اللہ سے توبہ کرو، خالص توبہ، بعید نہیں کہ اللہ تمہاری بُرائیاں دور کر دے اور تمہیں ایسی جنتوں میں داخل فرمادے جن کے نیچے نہریں بہہ رہی ہوں گی۔ یہ وہ دن ہو گا جب اللہ اپنے نبی صلی اللہ علیہ وسلم کو اور اُن لوگوں کو جو اُس کے ساتھ ایمان لائے ہیں رُسوانہ کرے گا۔ اُن کا نُور ان کے آگے آگے اور اُن

کے دائیں جانب دوڑ رہا ہو گا اور وہ کہہ رہے ہوں گے کہ اے ہمارے رب، ہمارا نُور ہمارے لیے مکمل کر دے اور ہم سے در گزر فرما، تو ہر چیز پر قدرت رکھتا ہے۔]واخر دعوانا ان الحمد للہ رب العالمین۔

RECITATION OF HADITH

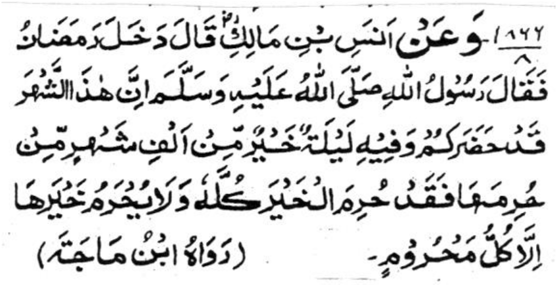
١٨٦٦ - وَعَنْ اَنَسِ بْنِ مَالِكٍ قَالَ دَخَلَ رَمَضَانُ فَقَالَ رَسُولُ اللّٰهِ صَلَّى اللّٰهُ عَلَيْهِ وَسَلَّمَ اِنَّ هٰذَا الشَّهْرَ قَدْ حَضَرَكُمْ وَفِيْهِ لَيْلَةٌ خَيْرٌ مِّنْ اَلْفِ شَهْرٍ مَّنْ حُرِمَهَا فَقَدْ حُرِمَ الْخَيْرَ كُلَّهُ وَلَا يُحْرَمُ خَيْرَهَا اِلَّا كُلُّ مَحْرُوْمٍ۔ (رَوَاهُ ابْنُ مَاجَةَ)

[ترجمہ: حضرت انسؓ بن مالک سے روایت ہے کہ رمضان داخل ہوا تو رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ یہ مہینہ تم پر آیا ہے اس میں ایک رات ہے جو ہزار ماہ سے افضل ہے جو شخص اس سے محروم رہا وہ ہر طرح کی خیر سے محروم رہا اور اس کی خیر سے بے نصیب شخص ہی محروم رہتا ہے۔]

RECITATION OF NAAT

وہ سوئے لالہ زار پھرتے ہیں

تیرے دن اے بہار پھرتے ہیں

جو تیرے در سے یار پھرتے ہیں

دربدریوں ہی خوار پھرتے ہیں

اس گلی کا گدا ہوں میں جس میں

مانگتے تاجدار پھرتے ہیں

NATIONAL ANTHEM

MAKING OF OATH AND SIGNING THE ROLL OF MEMBERS

جناب سپیکر: اَعُوۡذُ بِاللّٰهِ مِنَ الشَّیۡطٰنِ الرَّجِیۡمِ۔ بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ۔ جو Honourable Members notify ہوئے ہیں جنہوں نے oath نہیں لیا وہ kindly اپنی seats پر rise کریں تاکہ oath لیا جاسکے۔

(اس موقع پر مندرجہ ذیل نومنتخب اراکین نے اپنے عہدے کا حلف اٹھایا اور رجسٹر پر دستخط ثبت کیے)

جناب اظہر قیوم ناہرہ	این اے 81
جناب عبدالرحمٰن خان کانجو	این اے 154
محترمہ سائرہ تارڑ	مخصوص نشست برائے خواتین
محترمہ بشریٰ انجم بٹ	مخصوص نشست برائے خواتین
محترمہ ہما اختر چغتائی	مخصوص نشست برائے خواتین
محترمہ مہ جبین خان عباسی	مخصوص نشست برائے خواتین
محترمہ گلناز شہزادی	مخصوص نشست برائے خواتین
محترمہ شمائلہ رانا	مخصوص نشست برائے خواتین
محترمہ شازیہ فرید	مخصوص نشست برائے خواتین
سیدہ آمنہ بتول	مخصوص نشست برائے خواتین

(مداخلت)

OBSERVANCE OF ONE MINUTE'S SILENCE IN RESPECT OF CHINESE ENGINEERS, WHO LOST THEIR LIVES IN A TERRORIST ATTACK IN KP

جناب سپیکر: جی kindly تشریف رکھیں۔ کچھ لوگ شہید ہوئے ہیں کچھ ہمارے جوان شہید ہوئے ہیں، دہشت گردی کا شکار بنے ہیں۔ پانچ چائنیز انجنیئرز ہلاک ہوئے ہیں کے پی شانگلہ میں جو ان پر حملہ ہوا۔ اس کو نہ صرف یہ House condemn کرتا ہے بلکہ میں چاہوں گا کہ اگر آنریبل ممبران تشریف رکھیں تو ہم one minute silence کرنا چاہیں گے تاکہ یہ میں انگریزی میں بھی پڑھ دوں۔ ہمارے چائنیز دوستوں تک بھی یہ پیغام پہنچ جائے تو kindly تشریف رکھیے۔

A week ago, five Chinese Engineers were killed in a terrorist attack in Shangla District of Khyber Pakhtunkhwa. We first condemn this incidence on behalf of the National Assembly which is a representative House of the people of Pakistan and reiterate that such nefarious attempts to damage Pakistan China friendship will not succeed. To pay our respect to the deceased and to recognize services show solidarity with the people of China.

Let us observe one minute's silence. میں سب سے request کروں گا کہ Honourable Members kindly one minute silence کے لیے تشریف رکھیں، اپنے چائنیز دوستوں کے لئے one minute silence observe کیجیے۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: بہت افسوس کی بات ہے آپ ایک minute silence میں نہیں گزار سکتے اپنے چائنیز دوستوں کے لیے، آپ چائنیز دوستوں کو کیا پیغام دے رہے ہیں؟

(ایک منٹ کی خاموشی اختیار کی گئی)

FATEHA PRAYERS

جناب سپیکر: شکریہ، شمالی وزیرستان کے ضلع میر علی میں دہشت گردی کی لعنت کے خلاف مادر وطن کا دفاع کرتے ہوئے لیفٹیننٹ کرنل سید کاشف علی اور کیپٹن محمد احمد بدر سمیت دیگر نوجوانوں نے جام شہادت نوش کیا۔ اس طرح حالیہ دنوں میں دیگر واقعات میں بھی فوجی جوانوں نے جام شہادت نوش کیا۔ ایم این اے ڈاکٹر ذوالفقار بھٹی صاحب کی والدہ صاحبہ انتقال کر گئیں۔ گزشتہ روز گوادر میں سیکورٹی اہلکار شہید کیے گئے۔ کے پی میں دس لوگ بارشوں کی وجہ سے جاں بحق ہوئے۔ ہمارے سابق ایم این اے فتح اللہ میاں خیل کے بھائی ثناء اللہ، میاں خیل صاحب جو پانچ دفعہ ایم پی اے رہے ان کا انتقال ہو گیا۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: ڈاکٹر صاحب آپ کیا کہہ رہے تھے؟ پتنگ کی ڈور سے جو آپ نے بات کی صحیح بات کی آپ نے، ڈاکٹر صاحب کا مائیک کھولیں۔

جناب نثار احمد: جناب سپیکر صاحب! بہت بہت شکریہ۔ جس طرح کہ ہمارے فوجی جوان بھی شہید ہوئے ہیں اور جو ہمارے چائنیز دوست ہیں اس واقعے کو بھی ہم seriously condemn کرتے ہیں، پورا ایوان اس کو condemn کرتا ہے۔ فیصل آباد میں حالیہ دنوں میں ایک 22 سالہ لڑکا آصف اشفاق موٹر سائیکل پر آ رہا تھا اور پتنگ کی ڈور سے اس کی گردن تن سے جدا ہو گئی۔ جناب سپیکر! میں اس موقع پر یہ چاہتا ہوں کہ ان کیلئے دُعا بھی کی جائے۔ پنجاب گورنمنٹ نے کوئی خاص initiative نہیں لیا۔ جناب سپیکر! میں سمجھتا ہوں کہ اس ایوان میں

ہمیں اتفاق رائے قائم کر کے اس پر کوئی ایسی strategy بنانی چاہیے تا کہ پورے پاکستان میں یہ پیغام جائے کہ جو لوگ رشوت لے کر یہ ڈور بنا کر دے رہے ہیں، جو ادارے ملوث ہیں۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ ڈاکٹر صاحب۔

جناب نثار احمد: جناب سپیکر! جس علاقے میں اس طرح کا کوئی واقعہ پیش آئے میں سمجھتا ہوں جو ذرا سے پیسے لے کر ڈور بنانے کی اجازت دے رہے ہیں ان کے خلاف سخت سے سخت کارروائی ہونی چاہیے۔ آصف اشفاق کیلئے دعا کرنا بہت ضروری ہے، شکریہ۔

جناب سپیکر: پیر عمران شاہ صاحب دعا کیجیے۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: یہ ہو گیا ہے، میں نے فوجیوں کا نام لے لیا ہے۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: جی۔ اسد عالم نیازی صاحب۔

جناب اسد عالم نیازی: جناب سپیکر! جو آپ نے فرمایا کہ ہمارے جوان شہید ہوئے، نہ کہ وہ شہید ہوئے بلکہ انہوں نے، یہ یہاں پر mention کرنا بہت ضروری ہے کہ جتنے دہشت گرد تھے ان سب کو انہوں نے مارا لیکن اس وطن کے ایک ایک انچ کی انہوں نے حفاظت کی، یہ یہاں mention کرنا بہت ضروری ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ کون دعا کرے گا؟ پیر عمران شاہ صاحب تشریف رکھتے ہیں۔ ریاض فتیانہ صاحب دعا کرائیں گے۔ ریاض فتیانہ صاحب کا مائیک کھولیں دعا کرائیں گے۔ ریاض صاحب دعا کرائیں۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: آپ دعا کرائیں، جی ریاض خان صاحب۔

جناب محمد ریاض خان: سر! میں یہ عرض کر رہا ہوں کہ ہمارے فیصل آباد کے سابق ایم این اے رائے صلاح الدین صاحب بھی جنوری میں فوت ہو گئے ہیں۔ ان کے صاحبزادے رائے حیدر خان بھی MNA بن کر ہمارے پاس آئے ہوئے ہیں تو موجودہ ایم این اے کے والد ہیں اور سابق ایم این اے بھی ہیں ان کو بھی ساتھ شامل کر لیں۔

جناب سپیکر: جی۔ فتیانہ صاحب دعا کرائیں۔

(دعا کی گئی)

PANEL OF CHAIRPERSONS

Mr. Speaker: Thank you. Panel of Chairpersons. In pursuance of sub-rule (1) of rule 13 of the Rules of Procedure and Conduct of Business in the National Assembly, 2007, the following Members, in order of precedence, are nominated to form a Panel of Chairpersons for this session of the National Assembly of Pakistan:-

1. Sheikh Aftab Ahmed.
2. Mr. Junaid Akbar.
3. Syed Naveed Qamar.
4. Ms. Shehla Raza.
5. Syed Amin Ul Haq.
6. Mr. Sher Ali Arbab.

(مداخلت)

جناب سپیکر: نہیں، نہیں میری بات سن لیں۔ دیکھیں آپ بھی سیکھ جائیں گے ان شاءاللہ۔ ہم نے یہ فیصلہ کیا ہے اور ہمیشہ یہ ہوتا رہا ہے کوئی نئی چیز نہیں ہے اور آپ کرتے رہے ہیں۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: ابھی نہیں بنی۔ ہو جائے گی بن جائے گی، جب وقت آئے گا۔ یہ آپ کے چیف صاحب کو پتہ ہے۔

Mr. Speaker: In pursuance of sub-rule (2) of Rules of Procedure and Conduct of Business in the National Assembly, 2007…

(مداخلت)

جناب سپیکر: یہ آپ کے مطلب کی چیز ہے ذرا تشریف رکھیں۔

In pursuance of sub-rule (2), Rule 39: Rules of Procedure and Conduct of Business of the National Assembly, 2007. Members are informed that the proposal for nomination of the Leader of the Opposition along with signatures of Members may be submitted in my Chamber on 1st April, 2024 before 6:00 p.m. The count will be made at 11: 00 a.m. on 2nd April, 2004.

(مداخلت)

جناب سپیکر: روزے میں آپ نے ویسے ہی اونچا بولا، میں پڑھ ہی رہا تھا۔

Mr. Speaker: However, some Members have already submitted a proposal for nomination of the Leader of the Opposition. According to sub-rule (3) of rule 39 of Rules of Procedure and Conduct of Business in the National Assembly, 2007, a Member having the greatest numerical strength after verification of signatures of the Members shall be declared as Leader of the Opposition.

جس کے پاس maximum number ہوں گے، ہو سکتا ہے زیادہ بھی آجائیں۔

Any Member who is not signatory to the proposal. If he presents himself before the count and signs the proposal shall be included in the count.

تو اب یہ کلیئر ہو گیا یہ جو بات کر رہے تھے کہ نہیں ہوا۔ So, this is clear. ایک بات میں عمر صاحب آپ کو بتا دوں ۔ہماری جو past practice بھی رہی ہے اور آپ بھی پارلیمنٹ میں رہے ہیں اور جانتے ہیں کہ Question Hour کے بعد Points of Order ہوں گے، Question Hour سے پہلے نہیں ہوں گے ۔ Questions ہوتے ہی، سارے گورنمنٹ سے ہیں So, I am announcing Question Hour. Now, whatever time you are going to do is being consumed for the Question.

STARRED QUESTIONS AND ANSWERS

1. Admissibility is being reconsidered.

†Criteria for appointment of VCs

2. ***Sardar Rashid Akbar Khan**

Will the Minister for Federal Education and Professional Training be pleased to state:

(a) the detail of criteria fixed for the appointment of Vice-Chancellors of the Universities in Islamabad;

(b) the names of Universities where Vice-Chancellors are not available so far; and

(c) the names of the Universities where in appointment of Vice-Chancellors are not made on permanent basis?

Minister for Federal Education and Professional Training (Dr. Khalid Maqbool Siddiqui): (a) The detail of criteria fixed for the appointment of Vice-Chancellors/Rectors of the Universities in Islamabad (i.e. federally chartered universities) is laid down in the respective Acts/Ordinances of the Universities.

The HEC has also prescribed "Guidelines for Selection of the Rector/Vice-Chancellor", and a copy thereof is attached as **Annex-I**.

---

†(Question Hour being not observed. The Starred Questions were treated as Unstarred and placed on the Table of the House.)

(b) There are **05** federally chartered universities, where the Vice-Chancellors/Rectors are not available (i.e. the posts are being officiated on Acting Charge Basis). The names of the same are reflected in a table and attached as **Annex-II**.

(c) Same response as given against Sr. # b above.

(Annexures have been placed in the National Assembly Library)

Delay in sending admissions of Students

3. ***Ms. Aliya Kamran**

Will the Minister for Federal Education and Professional Training be pleased to state:

(a) whether the Federal Directorate of Education, Islamabad, has taken cognizance of the fact that several schools under their administrative control have deliberately stopped to send admissions of students to the Federal Board of Intermediate and Secondary Education, Islamabad, within the dates fixed by the board for their respective examinations;

(b) if so, the school-wise details of the students whose admissions were sent late during the last two years, especially for the 9th and 10th examinations;

(c) it is not only amounts to additional burden on the students but also shows negligence on the part of the management of such schools;

(d) if so, what steps have been taken by the Government to make the management of such schools accountable and ensure timely admissions of such students in each board examinations?

Minister for Federal Education and Professional Training (Dr. Khalid Maqbool Siddiqui): (a) It is not a fact. Since, FDE ensures to send admission of all students to FBISE within the dates given by the board for their respective examinations to avoid any kind of additional burden on students.

(b), (c) & (d) As stated above.

Outstanding Loans against PIA

4. ***Ms. Rana Ansar**

Will the Minister for Aviation be pleased to state:

(a) *the total amount of domestic and foreign loans outstanding against the Pakistan International Airlines (PIA) at present; and*

(b) *the purpose of obtaining the said loans by PIA and the progress made thereon?*

Ministry for Aviation (Khawaja Muhammad Asif): (a) PKR 429.2 billion is outstanding owing to banks and GoP loans as on 30th September, 2023, detail of which is as under:—

Bank loans	PKR (241.704 + 26.504) billion = PKR 268.2 billion
GOP Loan	PKR 161.067 billion
Total	**PKR 429.267 billion**

(b) PIA obtained these loans to deal with cash flow constraints and to induct aircraft, engines and procure spares for the sustenance of operational requirements.

Renaming of New Islamabad International Airport

5. ***Ms. Nikhat Shakeel Khan**

Will the Minister for Aviation be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that New Islamabad International Airport has not been named after any recognized personality;*

(b) *if so, is there any proposal under consideration to re-name the airport with the name of Khan Liaqat Ali Khan, the first Prime Minister of Pakistan by recognizing his services to the nation;*

(c) *if so, when it will be actualized;*

(d) *if not, the reasons thereof?*

Ministry for Aviation (Khawaja Muhammad Asif): (a) New Islamabad International Airport has not been named to any recognized personality. The name of Islamabad International Airport was formally declared by Cabinet Division Memorandum dated 7th March, 2018 (**Annexure-A**).

(b) Presently there have no proposal under consideration to name the Islamabad International Airport after that the Prime Minister of the country, Liaquat Ali Khan in view of his rendered services for the creation of Pakistan. However, before the operationalization of IIAP Islamabad Cabinet Secretariat Aviation Division vide letter No. 6-12/84-P&D dated 3rd February, 2017 had forwarded a copy of Prime Minister's office Islamabad letter No. 378/M/SPM/2017 dated 1st February, 2017 wherein it had been directed to PCAA to carry out a consultative exercise and initiate a summary for the cabinet proposing possible names that can be given to new IIAP Islamabad. Accordingly, the PCAA had forwarded the summary to Aviation Division vide letter of even number dated 9th February, 2017 wherein the name of Liaquat Ali Khan International Airport was among the following names which were proposed to be named for the airport (**Annexure-B, C & D**).

(c) PCAA is an autonomous body functioning under the administrative control of Aviation Division and is bound to follow the decision of Aviation Division regarding any proposal under consideration or otherwise.

(d) Same as above (c)

(Annexures have been placed in the National Assembly Library)

Financial Assistance to widows

6. ***Mr. Jam Abdul Karim Bijar**

Will the Minister for Poverty Alleviation and Social Safety be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that the names of those widows throughout the country and especially those who are belonging to the South Punjab and Sindh their houses were destroyed partially or completely during the devastated rains in the year, 2022 they have been struck out from the poverty survey list and first installment had been issued by the Government for the restoration and construction of their houses;*

(b) *whether it is also a fact that such amount was credited in their said account in which they used to receive financial assistance earlier; and*

(c) *if so, the time by which the names of the said widows will be re-included in the aforesaid survey?*

Transfer to Prime Minister's office for answer to next Rota Day.

Initiatives to counter climate change

7. ***Ms. Nikhat Shakeel Khan**

Will the Minister for Climate Change and Environmental Coordination be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that Pakistan is one of most climate change affected country;*

(b) *what steps are being taken by the Government with the collaboration of Provincial Governments to manage the worst effects of climate change; and*

(c) *the details of steps taken earlier by the Government effectively?*

Minister for Climate Change and Environmental Coordination: (a) Yes, it is indeed a fact that Pakistan is one of the most climate change-affected country. Pakistan finds itself at the forefront of the climate crisis. According to the German Watch; Global Climate Risk Index, 2021 Pakistan is the eighth most climate-vulnerable country in the world. Projections indicate that the average temperature over Pakistan will further increase at a pace faster than that of the average global temperature. Escalating temperatures, erratic precipitation patterns, and augmented occurrences of extreme weather phenomena have intensified environmental perils, notably within the agricultural domain, water resources management, and urban infrastructure. A single event of 2022 floods inflicted a loss and damage of approximately USD 30 billion to the economy.

(b) To address and manage the worst effects of climate change, the MoCC has been working at both legal and policy levels, and collaborating/coordinating with the provinces to ensure that their policies/plans are synchronized as well. The Ministry of Climate Change and Environmental Coordination has developed a comprehensive array of policies and plans in consultation with Provinces and other stakeholders, over time to address climate change challenges. After 18th Amendment and in terms of Rules of Business, 1973 the functions of MoCC&EC include national policies and plans, coordination, monitoring, and implementation of environmental agreements; while on ground implementation rests with the Provincial Governments. A glimpse of National Climate Policies and Plans is as follows:

i. National Climate Change Policy

ii. Nationally Determined Contributions (NDC)

iii. National Adaptation Plan

iv. National Electrical Vehicle (EV) Policy

v. National Clean Air Policy

vi. Carbon Market Policy Guidelines (Draft)

vii. Hazardous Waste Management Policy

viii. Pakistan's Biodiversity Strategy and Action Plan (BSAP)

(c) In order to effectively implement the comprehensive set of policies and plans aimed at addressing climate change challenges, a multi-pronged strategy has been adopted. Below are details of key initiatives and projects undertaken by the Government to translate policy objectives into actionable measures on the ground:

i. **Living Indus Initiative:** A comprehensive effort to restore the ecological health of Pakistan's vulnerable Indus River basin, severely impacted by climate change.

ii. **Recharge Pakistan:** This project will build Pakistan's climate resilience and water security through cost-effective ecosystem-based adaptation.

iii. **GLOF-II:** The Project operates in Gilgit-Baltistan and Khyber Pakhtunkhwa, addressing the threat of glacial lake outbursts due to melting glaciers.

iv. **Snow Leopard Conservation in Pakistan:** The initiative has increased snow leopard sightings and developed Management Plans for key landscapes.

v. **Upscaling of Green Pakistan Program:** The project aims to foster an environmentally resilient Pakistan by integrating adaptation and mitigation efforts through afforestation and biodiversity conservation.

vi. **Capacity Building on Water Quality Monitoring and SDG 6 Reporting:** The project aims to upgrade water quality infrastructure and enhance monitoring and reporting systems in Punjab and Khyber Pakhtunkhwa (KP).

vii. **EV Infrastructure:** Both the MoCC & EC and major car manufacturers are actively promoting the adoption of EVs, necessitating the establishment of a robust EV charging infrastructure.

viii. **Brick Kilns Zig-Zag Technology:** The initiative aims to mitigate the environmental impact of brick kilns; achieving 100% kiln conversion in ICT.

ix. **CITES Category I Status:** This status has been achieved through effective regulation of international trade of endangered species.

x. **Biosafety Clearing House:** This initiative encompasses systematic and scientific evaluation of requests for import of commodities and items requiring consideration of biosafety.

xi. **Pakistan GCF Portfolio:** Pakistan's share in the United Nations' Green Climate Fund (GCF) grants portfolio has reached USD 249 million.

Review of Syllabus for productivity

8. *Syeda Shehla Raza

Will the Minister for Federal Education and Professional Training be pleased to state the steps being taken by the Government to review the syllabus and increase the productivity of students in higher educational institutions during the last five years?

Minister for Federal Education and Professional Training (Dr. Khalid Maqbool Siddiqui): In the last five years, HEC has developed curricula for degree programs in the following disciplines in collaboration with the relevant accreditation / professional councils:

1. Electrical Engineering Technology
2. Textile Engineering Technology
3. Biomedical Engineering Technology

4. Electronics Engineering Technology
5. Chemical Engineering Technology
6. Petroleum and Gas Engineering Technology
7. Energy Engineering Technology
8. Garment Engineering Technology
9. Industrial Engineering Technology
10. Architectural Engineering Technology
11. Mechatronics Engineering Technology
12. Automotive Engineering Technology
13. Agro Industrial Engineering Technology
14. Civil Engineering Technology
15. Computer Engineering Technology
16. Mechanical Engineering Technology
17. Information Security Engineering Technology
18. Nursing
19. Midwifery
20. Computer Science
21. Software Engineering
22. Artificial Intelligence
23. Data Science

24. Cyber Security
25. Bioinformatics
26. Information Systems
27. Multimedia and Gaming
28. Information Technology
29. Computer Engineering
30. Aerospace Engineering
31. Agricultural Engineering
32. Automotive Engineering
33. Avionics Engineering
34. Building & Architectural Engineering
35. Computer Engineering
36. Geoinformatics Engineering
37. Geological Engineering
38. Polymer Engineering
39. Software Engineering
40. Telecommunication Engineering
41. Textile Engineering
42. Transportation Engineering

Moreover, HEC has issued the Undergraduate Education Policy V 1.1 in 2023. The policy encompasses mandatory provisions designed to enhance student productivity through tertiary education. These provisions include compulsory courses covering quantitative reasoning, language proficiency, community engagement, entrepreneurship, digital and ICT literacy. Mandatory field experience and capstone requirements are also integrated in the scheme of study of all undergraduate degree programs to further enrich students' learning experiences and prepare them for the demands of the workforce.

Poor cellular services in Toba Tek Singh

9. *Mr. Riaz Khan Fatyana

Will the Minister In-charge of the Cabinet Division be pleased to state:

(a) whether it is a fact that Tehsil Kamaliaya and Tehsil Pir Mahal, District Toba Tek Singh falls in the premises of NA-107 where mobile phone coverage is very poor due to un-availability of mobile phone's company towers therein;

(b) whether it is also a fact that a large number of applications have been sent to the PTA from aforesaid areas in 2021 on that issue; if so, the status of implementation thereupon; and

(c) the time by which the said area will be included in mobile phone coverage perfectly?

Minister In-charge of the Cabinet Divison: (a) Both Tehsils Kamalia and Pir Mahal are adequately covered by all Cellular Mobile Operators (CMOs).

Currently a total of 91 mobile phone towers/sites of all CMOs are installed each at Kamalia and Pir Mahal, detail is as below:

Operator	Kamalia	Pir Mahal
Jazz	22	25
Telenor	28	27

Operator	Kamalia	Pir Mahal
Ufone	14	10
ZonG	27	29
Total	**91**	**91**

(b) A total of thirty (30) complaints were registered from Tehsil Kamalia and only one (01) complaint from Tehsil Pir Mahal during 2021 through PTA's Complaint Management System (CMS) regarding Quality of Service (QoS). The same were successfully addressed by Cellular Mobile Operators (CMOs) by taking required remedial measures.

Additionally, a complaint was also received from Mr. Riaz Khan Fatyana, MNA regarding QoS issue at 12 x locations of Kmalia and Pir Mahal. A QoS survey was carried out at all provided locations during September 2021. Necessary on spot as well as post-survey optimization was performed by CMOs wherever possible upto maximum possible extent.

(c) Both the Tehsils (Kamalia & Pir Mahal) are covered in terms of provision of mobile phone services.

However, to further improve the QoS, a total of 25 new sites have been installed during last 3 x years while 31 sites have been up-graded from 2G to 4G Technology by CMOs as given below:

Operator	New Sites installed		Sites Up-graded	
	Kamalia	**Pir Mahal**	**Kamalia**	**Pir Mahal**
Jazz	2	3	8	9
Telenor	2	2	4	3
Ufone	3	4	4	3
ZonG	4	5	-	-
Total	**11**	**14**	**16**	**15**

However, complaint pertaining to any specific area may be raised for on-ground survey and subsequent action.

Details of Airlines

10. *Mr. Tahir Iqbal

Will the Minister for Aviation be pleased to state the detail of the national and international airlines operating in the country at present alongwith the names of airports (partially or completely) have been outsourced to the foreign institutions?

Minister for Aviation (Khawaja Muhammad Asif):

- Following are the National airlines operating in Pakistan and their detail is placed at **Annex-A:**

i. Serena Air Pvt Ltd.

ii. Air Blue

iii. Fly Jinnah

iv. Air Sial

v. PIA

- Detail of Foreign airlines operating in Pakistan along with number of weekly flights is placed at **Annex-B.**

- The is no airports has been partially or completely outsourced to any foreign institution at present. However, the government is making efforts to outsourced Islamabad international Airport (IIAP) in first phase. The detail of outsourcing is placed at **Annex-C**

(Annexures have been placed in the National Assembly)

Upgradation of Examination System

11. ***Ms. Sharmila Sahiba Faruqui Hashaam**

Will the Minister for Federal Education and Professional Training be pleased to state the objectives and details of the project started for modernization and standardization of examination system in all Schools/Colleges at Islamabad?

Minister for Federal Education and Professional Training (Dr. Khalid Maqbool Siddiqui): A PC-1 titled "Modernization and Standardization of Examination System" of Federal Board of Intermediate and Secondary Education (FBISE) amounting to Rs. 49,996,000/- (Rupees forty nine million nine hundred ninety six thousand only) for the financial years 2015-16 & 2016-17 was approved by DDWP on 02-12-2014.

The following were objectives of the said project:

(a) Establishment of Quality Enhancement Cell for capacity building of various stakeholders (defining competencies/ learning outcomes for different courses, training of teachers, paper setters, examination supervisory and assessment staff to design valid and reliable tests/levels of cognition/application of latest assessment tools, etc.) to adapt for competency based examinations.

(b) Monitoring, control and academic audit of affiliated institutions using GIS mapping, IT based students' feedback mechanism for continuous corrective measures.

(c) Complete automation of FBISE system using integrated approach for prompt and direct interaction with different stakeholders to render various services in effective and transparent manners for safe, secure and reliable pre and post examination processes.

(d) Review of functions/processes/rules of sister examination boards within country, interactive discussions through seminars and workshops for consistency in standardization of

tests, conditions for administering, scoring procedures and interpretations, etc.

FBISE successfully completed all the assigned activities of the project as per approved PC-I. However, component of training and capacity building was extended further within already allocated budget for this project upto 30th June, 2018 to utilize the savings.

PC-IV Proforma (Project Completion Report) and PC-V Proforma (Annual Performance report after completion) were also submitted **(Annexure-I)**

(Annexure has been placed in the National Assembly Library)

Expenditure and Income of PIA

12. *Syed Rafiullah

Will the Minister for Aviation be pleased to state:

(a) the details of annual expenditure and income alongwith the positive and negative changes in expenses and income observed in PIA during the last three years;

(b) the major areas that caused loses the most;

(c) whether it is a fact that PIAs flight operations have been severely affected, and delays in its flights have become the norm in recent times;

(d) if so, the details of losses, exclusively, due to cancellation and delay of flights during the said period;

(e) whether it is also a fact that in recent years, despite reforms in PIA, it has neither made it a profitable institution nor improved its operations;

(f) if so, the reasons of the above counts; and

(g) *what steps are being taken by the Government to develop PIA on modern lines as per international standards and how will these steps bring the change in it?*

Minister for Aviation (Khawaja Muhammad Asif): (a)

'PKR'

	2023 (Jan- Sep)	2022	2021	2020
Revenue	186,449,413	172,038,132	86,185,394	94,989,391
Operating Expense	(176,506.028)	(183,354,243)	(101,212.425)	(95,669,705)
Operational Loss/Profit	9,943,385	(11,316,111)	(15,027,031)	(680,314)
Finance Cost	(58,289,224)	(49,971,137)	(27,390,283)	(29,724,512)
Exchange Loss	(25,973,844)	(25,229,810)	(7,346,434)	(4,948,847)
Taxation	(1,435.362)	(1,491,359)	(337,743)	(710,862)
Net Loss	(75,755.045)	(88,008,417)	(50,101,491)	(34,643,811)
Operating Loss / Revenue	+5%	-7%	-17%	-1%
Total/ Revenue	-41%	-51%	-58%	-36%
Remarks	operator has been reconfigured an NOC plus to fully recover the operating cost thereby seeing an operating profit of PKR 9.0 billion after a gap of 14 years.	In FY 2022, the revenue is increased due to starting of new routes such as Baku while the high operational cost was mainly due to the high fuel consumption and its related charges. The net loss is increased significantly due to the increase in exchange loss by 1.62 times in 2022 as PKR is devalued significantly against US$ in the financial year coupled with the payments of significant financial charges	The post COVID-19 and EASA ban impact continued to prevail in the year 2021 whereas PIACL started several new routes such as Najaf, Damascus, etc. which resulted in increase in revenue. The Hajj & Umra Operations were also restored which increased the revenue. While high fuel costs and finance costs resulted in continued net losses	The revenue was decreased in the FY2020 as there were less no. of flights (low volume of operations) due to the impact of COVID-1 coupled with a ban imposed by European Union Aviation Safety Agency (EASA) which also resulted decreased net loss

(b)

,

1. Finance Cost

2. Exchange Gain / (Loss)

3. Increase in fuel price

4. Increase in KIBOR rate

(c) PIA is facing severe cashflow challenges, which in turn affected its regularity and punctuality due to fleet constraint. Despite the above, robust attempts are made to avoid delays. In case of delays, it is ensured to work timely announcement for the passengers.

(d) The details of such losses cannot be determined as such. The loss of a flight is taken on its operation. PIA cancelled number of flights due to fleet constraints. However, it is also worth mentioning that PIA conducts route diagnostic labs and only those flights are operated which are making profit.

(e) PIA has taken certain steps to improve its losses by conducting route diagnostic labs and resultantly since October 2022, PIA's operation is in operating profit. Only those flights are operated on routes which meet the cost of operation.

(f) Operational/local turned amount has been achieved and with ongoing privatization, PIACL will become a commercial viable self-sustained entity.

(g) To overcome the ongoing challenges of financial constraints and operation, GoP has decided to undertake divestment process. The process is underway and expected to be completed by June 2024 as per Government directives.

Status of plantation drive

13. ***Ms. Zartaj Gul**

Will the Minister for Climate Change and Environmental Coordination be pleased to state:

(a) the details of the plantation drive, plantation sites, targets and achievements of the Government regarding starting of plantation drive since April, 2022; and

(b) what is the current status of ten billion tree tsunami project?

Minister for Climate Change and Environmental Coordination: (a) Every year, the plantation drives are launched by the Government under the Upscaling of Green Pakistan Programme (UGPP) through the executing agencies (i.e. Provincial Forest Departments). Since April 2022 (Spring 2022), **418.46 million** plants have been planted/regenerated/ distributed on **8068 sites** against the target of **853.01 million plants** across the country.

However, against the PC-I target of 3296 million plants, a cumulative total of **2120.9 million plants** (64%) have been planted/regenerated/distributed since inception of the programme till 2nd Quarter 2023-24. Province/Territory wise progress against the target is attached as **Annexure-I.**

(b) The first phase of the Programme was concluded in June 2023. The programme was granted one year no cost extension till June 2024. On the recommendation of the independent Third Party Monitoring Consortium, it has been decided to revise the programme through a modified PC-I, title "Upscaling of Green Pakistan Programme (Revised) for the next four years (2024-2028)".

The scope of the programme has also been broadened in the modified phase by including carbon financing mechanism through facilitation of carbon project development, scientific assessment of natural resources, livelihood creation for local communities and overall biodiversity conservation in addition to the original objectives of plantation, regeneration and plants distribution.

Annexure-I

Province/Territory and Year wise Physical Progress of Plantations/ Regeneration Under Upscaling Green Pakistan Programme (2019-20 till 2nd Quarter 2023-24)

(No. of plants in Million)

Province /Territory	Physical Targets as per PC-1 (2019-23)	2019-20	2020-21	2021-22	2022-23	2023-24 (Till 2nd Quarter)	Total No. of Plants (2019 Till 2nd Quarter 2023-24)	Progress %
Punjab	466	58.00	97.13	124.34	50.00	14.62	**344.09**	74%
Sindh	1,000	180.23	223.04	320.00	71.50	21.40	**816.17**	82%
KP	1,000	168.93	218.85	255.42	52.38	10.68	**706.26**	71%
Balochistan	100	3.35	2.72	6.45	5.22	1.06	**18.80**	19%
AJK	560	68.48	33.57	37.68	22.15	3.48	**165.36**	30%
GB	170	4.70	17.69	21.73	25.93	0.22	**70.27**	41%
Total	**3,296**	**483.69**	**593.00**	**765.63**	**227.18**	**51.45**	**2,120.94**	**64%**

Details of Domicile of Federal Secretaries

14. *Syeda Shehla Raza

Will the Minister In-charge of the Establishment Division be pleased to state:

(a) details of the names and place of domicile of the Federal Secretaries serving at present; and

(b) whether any quota has been reserved for the provinces with regard to posting/appointment of the said secretaries, if so, the details thereof?

Minister In-charge of the Establishment Division: (a)

S. No.	Ministry/Division	Name/Service Group of Secretary/Acting Secretary/ Additional Secretary (Incharge)	Domicile
1.	Aviation Division	Cap (R) Saif Anjum (PAS/BS-22)	Punjab
2.	Cabinet Division	Mr. Kamran Ali Afzal (PAS/BS-22)	Punjab
3.	Commerce Division	Capt. (Retd) Muhammad Khurram Agha (PAS/BS-22)	Punjab
4.	Communications Division	**Vacant** Look after charge of the post of Secretary assigned to Mr. Ali Sher Mahsud, posted as Spl. Secretary, Communication Division w.e.f. 02-11-2023	KPK
5.	Defence Division	Lieutenant General (Retired) Hamood Uz Zaman Khan, HI(M)	Punjab
6.	Defence Production Division.	Lieutenant General (Retired) Muhammad Chiragh Haider Hilal-e-Imtiaz (Military) FF	Punjab
7.	Economic Affairs Division	Dr. Kazim Niaz, (PAS/BS-22)	KPK
8.	Federal Education and Professional Training Division	Mr. Waseem Ajmal Chaudhry (PAS/BS-21) (Additional Secretary (In-charge)	Punjab
9.	Establishment Division	Mr. Inamullah Khan Dharejo (PAS/BS-22)	Sindh (Rural)
10.	Finance Division	Mr. Imdadullah Bosal (PAS/BS-22)	Punjab
11.	Foreign Affairs Division	Mr. Muhammad Syrus Sajjad Qazi (BS-22/FSP)	Punjab
12.	Housing & Works Division	Dr. Shahzad Khan Bangash (PAS/BS-22)	KPK
13.	Human Rights Division	Mr. Allah Dino Khawaja (PSP/BS-22)	Sindh (Urban)

S. No.	Ministry/Division	Name/Service Group of Secretary/Acting Secretary/ Additional Secretary (Incharge)	Domicile
14.	Information and Broadcasting Division.	Ms. Shahera Shahid (IG/BS-22)	Punjab
15.	Information Technology and Telecom Division	Mr. Hassan Nasir Jamy (PAS/BS-22)	Punjab
16.	Interior Division	Aftab Akbar Durrani (PAS/BS-22)	KPK
17.	Inter Provincial Coordination Division	Dr. Nadeem Irshad Kayani (PAS/BS-22)	Punjab
18.	Kashmir Affairs and Gilgit-Baltistan Division	Mr. Jawwad Rafique Malik (PAS/BS-22)	Punjab
19.	Law and Justice Division	Raja Naeem Akbar (Sr. Consultant) Addl. Charge of the post already assigned to him has been extended for a further period of six months w.e.f. 08-02-2024.	Punjab
20.	Maritime Affairs Division	Dr. Iram Anjum Khan (PA&AS/BS-22)	Punjab
21.	National Food Security & Research Division	**Vacant** Current charge of the post assigned to Capt. (R) Muhammad Asif (PAS/BS-21) Addl. Secretary, NFS&R Division w.e.f. 25-01-2024	Punjab
22.	National Health Services. Regulations & Co-ordination Division	Mr. Iftikhar Ali Shallwani (PAS/BS-22)	Sindh (Urban)
23.	Narcotics Control Division	Cap (R) Munir Azam (PAS/BS-22)	KPK
24.	National Heritage and Culture Division	Ms. Humaira Ahmad (PAS/BS-22)	Punjab
25.	National Security Division	Mr. Waqar Ahmed (SG/BS-22)	Punjab
26.	Overseas Pakistanis and Human Resources Development Division	Dr. Arshad Mahmood (PAS/BS-22)	Punjab
27.	Petroleum Division	Mr. Momin Agha (PAS/BS-21) Additional Secretary (Incharge)	Sindh (Rural)
28.	Planning Development and Special Initiatives	Mr. Awais Manzur Sumra (PAS/BS-22)	Punjab
29.	Privatization Division	Mr. Jawad Paul (PAS/BS-22)	Punjab
30.	Poverty Alleviation and Social Safety Division	Mr. Yusuf Khan (PAS/BS-22)	Punjab
31.	Power Division	Mr. Rashid Mahmood (PAS/BS-21) (u/s-10 of CSA, 1973)	Punjab
32.	Railways Division	Syed Mazhar Ali Shah, (RCTG/BS-21) Additional Secretary (Incharge)	KPK
33.	Religious Affairs and Inter-Faith Harmony Division	**Vacant** Current charge of the post of Secretary assigned to Syed Atta ur Rehman (BS- 21/PAS), has been extended for a further period of three months w.e.f. 30.01.2024	KPK

S. No.	Ministry/Division	Name/Service Group of Secretary/Acting Secretary/ Additional Secretary (Incharge)	Domicile
34.	Revenue Division	**Vacant** Additional charge of the post of Secretary assigned to Malik Amjad Zubair Tiwana (BS- 21/IRS), presently posted as Chairman of the FBR, has been extended for a further period of three months, effective from 01.02.2024.	Punjab
35.	Science & Technology Division	Mr. Ali Tahir, (BS-21/PAS) Additional Secretary (Incharge)	Punjab
36.	States & Frontier Regions Division	Ms. Naheed S. Durrani (BS-22/PAS)	Sindh (Rural)
37.	Water Resources Division	Syed Ali Murtaza (PAS/BS-22)	Punjab
38.	Secretary, to the President of Pakistan	Mr. Muhammad Shakeel Malik (SG/BS-22)	Punjab

(b) It is stated that no quota has been reserved for the provinces with regard to posting/appointment of federal secretaries.

Budgeting of Public sector universities

15. *Mr. Riaz Khan Fatyana

Will the Minister for Federal Education and Professional Training be pleased to state:

(a) when the budget of Pakistan's Public Sector Universities will be enhanced;

(b) whether any time frame would be given by Higher Education Commission (HEC), for completion of NOC to process for setting up a University or an institute in the private sector;

(c) the time by which institutes for the training of University teachers at the Federal level will be established; and

(d) the time by which steps would be taken to deal with the issues regarding shortage of University's teachers and enhancement of their salaries?

Minister for Federal Education and Professional Training (Dr. Khalid Maqbool Siddiqui): (a) According to the mandate of HEC enunciated under Section 10 (g) and (h) of the Ordinance No. LIII of 2002

[relevant extract at **Annex-I**], HEC submits annual recurring demand of the public sector universities/HEIs (both federal and provincial) to the federal government. The recurring demand is assessed and rationalized through a Joint Budgetary Assessment Committee comprising of senior-level representation from HEC, M/o Finance, the Government of Pakistan and respective provincial Governments, and budgets are then released to universities as per the allocation. The allocation of funds by the Federal Government to universities since FYs 2018-19 is stagnant at a level of Rs. 65 billion owing to which the gap between demand and allocation has drastically increased from 21 % in 2018-19 to 45 % in 2023-24.

In the current financial situation, the SIFC decision dated 16-11-2023 (**Annex-II**) of reduction in federal allocation to provincial universities by Rs. 24 billion poses a severe threat to the survival of the public sector HEIs. Accordingly, and in the best interest of youth and the socio-economic development of the country, it has become imperative that the federal and provincial Governments be sensitized to enhance the level of funding to the universities to an adequate level.

The annual recurring demand for FY 2024-25 for public sector universities has been submitted to the federal government at an outlay of Rs. 125 billion and any increase in the HEC allocation of the public sector universities/institutions shall be contingent upon withdrawal of SIFC decision (referred above) and adequate increase in allocation by the Federal Government. In this regard, support of the National Assembly Forum is solicited please.

(b) The establishment of a University/Degree Awarding Institution (DAI) is a multi-step process. It involves fulfilling the legal formalities as well as meeting the requirements of physical infrastructure, academic facilities, and financial parameters. The modus operandi for the establishment of a new university/DAI is enumerated below:

***Step-1**: Accreditation and issuance of NOC from HEC as per Cabinet Criteria (based on satisfactory physical evaluation of any new proposed university/DAI) {Section 10-(1)(d) of HEC's Ordinance empowers HEC to* "prescribe conditions under which institutions, including those that are not part of the state educational system, may be opened and operated"}.

***Step-2**: Vetting and recommendation for grant of charter by HEC for the enactment of the charter by the respective legislative assembly. {Section 10-1(f) HEC's Ordinance empowers HEC to "advise the Federal Government and the Provincial Government on proposals for granting a charter to award degrees in both public and private sector}.*

The NOC for processing of Charter is granted after the successful evaluation of the feasibility report and subsequent physical inspection of the University/Institute. Once the Charter has been granted to the University/Institute, HEC again visits for the grant of NOC to start Academic Operations or otherwise. Specifically, there is no fixed timeframe for the grant of NOC by HEC, and it varies from institution to institution depending upon meeting requirements of HEC's criteria for accreditation; however, HEC is in process of developing a web portal exclusively for the accreditation of Universities/Institutes thereby automating this process and ultimately minimizing the time required for the grant of NOC.

(c) Cognizant of the fact that capacity building of university personnel at the tertiary education level is imperative, the Higher Education Commission (HEC) in the year 2003, created the Learning Innovation Division (LID) with the specific objective of enhancing the competencies of university academics/teachers and administrative personnel. Over the years, LID has played a pivotal role in the advancement of teacher training in initiatives within the Higher educational landscape.

Acknowledged for its significant contributions to the field of professional development of faculty and administrators, LID underwent a transformative phase and evolved into the National Academy of Higher Education (NAHE) on June 11, 2019.

NAHE is now established as a stand-alone, autonomous institution operating under the auspices of HEC to improve the. quality of teaching, research, and governance in Higher Education Institutions (HEIs) across Pakistan. It is envisioned as the premier institution for quality research and teaching related to all aspects of higher education in Pakistan. To this end, it aims to provide a learning environment in which faculty, staff and participants can collaboratively develop, critically examine, preserve, and share knowledge and values that constitute the discipline of education in its broadest sense.

NAHE provides multifaceted courses, workshops, and certifications for Higher Education faculty and staff at different stages of their careers. Whether general, need-based, or customized, these offerings will address teaching practice, research methodology, administrative and leadership skills, educational management, as well as socio-culturally/ linguistically specific topics and conventional professional development domains within the ambit of Higher Education.

(d) HEC, in accordance with its mandate, offers universities minimum criteria for faculty appointments in terms of Qualification, Research Publications & Experience {section 10(1)(q) provide *guidelines as regards minimum criteria and qualifications for appointment, promotion, salary structure in consultation with the Finance Division and other terms and conditions of service of faculty for adoption by individual Institutions and review its implementation*"}, Universities, as autonomous entities, operate under the framework established by their respective Acts, rules, regulations, and guidelines. It is the responsibility of universities to convene regular Selection Boards to meet their faculty requirements, ensuring adherence to HEC's minimum criteria regarding qualifications, experience, and research publications. The salary of the faculty members is also set according to the university statutes and recommendations of the respective Finance and Planning (F&P) committees. In addition, the faculty members serving on BPS also get an increase in salaries as and when granted by the federal or provincial governments in the budgets for their respective government employees.

HEC does not intervene in their internal administrative affairs, including the organization of Selection Boards for faculty and administrative appointments, student examinations, and the formulation of internal procedures and regulations. This decentralized approach allows universities the flexibility to manage their affairs while upholding academic standards set forth by HEC.

However, With the emergence of challenges in both the BPS and TTS streams in the Universities, HEC is working to formulate a standardized service structure for faculty in Higher Education Institutions (HEIs).

(Annexures have been placed in the National Assembly Library)

Dual nationality of Government servants

16. *Ms. Rana Ansar

Will the Minister In-charge of the Establishment Division be pleased to state the names, designations and service group/department of the Government servants in BPS-17 and above having dual nationality indicating also the names of countries the nationality of which they have acquired?

Minister In-charge of the Establishment Division: Establishment Division administers Pakistan Administrative Service (PAS), Police Service of Pakistan (PSP), Secretariat Group & Office Management Group (OMG). The requisite information about Government servants in BS-17 and above who possess dual nationality is provided in the Annex-I.

Annex-I

Information regarding Dual Nationality

S.No.	Name of Officer	Group	BS	Dual Nationality	Designation with present posting
01	MS. SARAH SAEED	PAS	22	UK	Spl. Secretary, Commerce Division, Islamabad
02	MS. SAIMA ALI	PAS	19	UK	Chief of Section, P&D Board, Punjab, Lahore
03	MS. RABIA AURANGZAIB	PAS	18	Canada	At the disposal of Interior Division, ICT Administration.
04	MS. SAMAR IHSAN	SG	21	Canada	Addl Secretary, EAD, Islamabad
05	MUHAMMAD WISHAQ	SG	20	USA	Joint Secretary, Overseas Pakistanis & HRD Division, Islamabad.
06	GHULAM MUJTABA JOYO	SG	20	USA	OSD, Establishment Division, Islamabad
07	TUHA AHMED FARUQUI	SG	20	UK	Secretary, Empowerment of Persons with Disabilities, Sindh, Karachi.
08	MR. JAN MUHAMMAD	PSP	21	UK	Addl. D.G., FIA, HQ, Islamabad
09	MR. ZAEEM IQBAL SHEIKH	PSP	20	UK	Director, FIA, HQ, Islamabad
10	MR. SHAHID JAVED	PSP	20	Canada	D.I.G, N-5 Central Zone, NH&MP, Lahore
11	MR. NADEEM HUSSAIN	PSP	19	Canada	S.S.P (Invt), C.T.D, Lahore.
12	MR. BARKAT HUSSAIN KHOSA	PSP	19	Canada	D.I.G, Coastal Highway N-10, Quetta, Balochistan
13	MR. SOHAIL AHMED SHEIKH	PSP	19	UK	A.I.G (Finance), Quetta.
14	MR ADIL MEMON	PSP	19	USA	S.S.P, Mirpurkhas, Sindh
15	MR. ATIF NAZIR	PSP	19	USA	S.S.P (Admin), Lahore
16	LT (R) IMRAN SHAKUKAT	PSP	19	UK	Report to C.P.O Sindh, Karachi
17	MR. FAWAD-UD-DIN RIAZ QURESHI	PSP	19	UK	Director, I.B. P.P HQ, Lahore
18	HAIDER ASHRAF	PSP	19	CANADA	Report to CPO, Lahore
19	WAQAR AHMAD	PSP	19	UK	Project Director P.M.U, for Safe City Project, Peshawar.
20	MR. JAWED AHMED BALOCH	PSP	18	UK	DD, FIA (ACC), Karachi

Non payment of minimum wages by Literacy NGO

17. *Syed Rafiullah

Will the Minister for Federal Education and Professional Training be pleased to state:

(a) *whether it is a fact that the Federal Directorate of Education (FDE) had taken cognizance of the fact that an NGO, namely Development in Literacy, which had signed an agreement with FDE to provide teaching faculty alongwith other facilities in the FED-controlled schools in Islamabad, is not paying the minimum wages as announced by the Government to the teachers who were employed by the NGO;*

(b) *if so, the reasons thereof;*

(c) *what corrective measures were taken by the Government to ensure minimum wages to such teachers keeping in view above facts; and*

(d) *how such measure can be proved to be effective?*

Minister for Federal Education and Professional Training (Dr. Khalid Maqbool Siddiqui): (a) Yes, it is a fact that FDE signed an agreement (LOU) with an NGO named Development in Literacy (DIL) on August, 03, 2022 for the period of three years and they were bound to provide the teaching faculty in 50 Primary school for ECE classes along with other facilities i.e., TLM, Furniture, Fixture, Stationary, Worksheets, ECE books in ECE class rooms, etc. Moreover, DIL is paying monthly honorarium Rs. 27000/- Through such measures quality education is being improved.

(b) DIL has hired ECE teachers only for 04 hours (08:00 am to 12:00 pm) daily and paying monthly honorarium of Rs. 27000/-

(c) FDE has already taken notice in this matter of honorarium to increase with DIL according to government policy. The organization

has already considered the issue and revising the honorarium as per government policy minimum honorarium from FY 2024-25

(d) Through such measures quality education is being improved.

POINTS OF ORDER

جناب سپیکر: جی عمر ایوب صاحب۔

جناب عمر ایوب خان: جناب سپیکر! بہت شکریہ۔ جناب سپیکر! الحمدللہ House کے Rules of Procedure and Conduct of Business, 1985 کے بھی پڑھے ہیں، 1990ء کے بھی اور اس کے بعد بھی پڑھتا آرہا ہوں، دیکھتا رہا ہوں ہاؤس کا ممبر بھی رہا ہوں الحمدللہ۔ جناب سپیکر! important چیز یہ ہے کہ ہماری پارٹی کی طرف سے اور اپوزیشن کی طرف سے Adjournment Motion میرے فاضل ساتھی علی محمد خان صاحب اور ہمارے چیف وہپ عامر ڈوگر صاحب نے آپ کے سیکرٹریٹ میں well in time دیا تھا اور وہ Adjournment Motion تھا کہ اسلام آباد ہائی کورٹ کے چھ فاضل جج صاحبان نے ایک letter سپریم جوڈیشل کونسل کو لکھا ہے اور چیف جسٹس کو انہوں نے مخاطب کیا ہے اور ان کو لکھا ہے۔ اس کے اوپر ہم لوگ یہاں پر بات کرنا چاہ رہے ہیں۔ آج یہ جو اس وقت آپ کے سیکرٹریٹ نے ایجنڈا دیا With all due respect, Speaker Sahib! یہ reality کو reflect نہیں کرتا۔ اس وقت پاکستان اور اس ہاؤس اور اس آئین کی جس چیز نے بنیادیں ہلائی ہیں کہ Intelligence Agencies کا role۔ وزیر اعظم عمران خان صاحب کے کیسز میں جا کر interference کرنی، ججز کے داماد کو torture کرنا، Lower Judiciary کے لوگوں کے گھروں میں پٹاخے مارنے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے Adjournment Motion میں دیکھ لوں گا اس کے اوپر Ruling دے دوں گا۔ میں Ruling دے دوں گا Adjournment Motion میرے پاس آ گیا ہے ابھی۔ عطاء تارڑ صاحب۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: ہو گیا ہے، complete ہو گیا ہے۔ عطاء تارڑ صاحب۔

وزیر برائے اطلاعات و نشریات (جناب عطاء اللہ تارڑ): سر! یہ matter subjudice ہے۔ سپریم کورٹ کے آنریبل چیف جسٹس نے اس معاملے پر از خود نوٹس لیتے ہوئے ایک بینچ مقرر کرکے اس کو سماعت کیلئے مقرر کر دیا ہے۔ اس معاملے کو سیاست کی نذر نہیں ہونا چاہیے۔ Any matter which is subjudice will not be brought in the debate or consideration, Sir! Thank you very much.

جناب سپیکر: اس پر Ruling تو سپیکر کی آنی ہے کہ یہ Adjournment Motion admissible ہے یا نہیں ہے۔ آپ کا point آ گیا۔ عامر ڈوگر صاحب۔

ملک محمد عامر ڈوگر: سر! میری عرض یہ ہے کہ Business as usual نہیں ہونا چاہیے بڑا اہم مسئلہ ہے۔ جہاں اس ملک میں آج معاشی عدم استحکام ہے، سیاسی عدم استحکام ہے وہاں آئینی بحران پیدا ہو گیا ہے۔ Across the board آپ ہمارے اس Adjournment Motion کو take up کریں۔ Debate کروائیں تاکہ، عدلیہ ایک اہم ستون ہے۔

جناب سپیکر: وہ تو میں decide کروں گا کہ یہ as per rules take up کرنے کی ضرورت ہے یا نہیں۔

ملک محمد عامر ڈوگر: عدلیہ ریاست پاکستان کا اہم ستون ہے اس کو take up کر کے اس کو discuss کروائیں اور rules کو suspend کروائیں۔ یہ میری humble submission ہے۔ عدلیہ کی آزادی rule of law کے ساتھ ہی پاکستان آگے چلے گا یہ ہم نے فیصلہ کرنا ہے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے۔ مصطفیٰ کمال صاحب۔

سید مصطفیٰ کمال: جناب سپیکر! میں دو منٹ اس لئے لینا چاہوں گا کہ دیکھئے یہ آئین کی اُردو اور انگلش دونوں کتابیں ہمارے پاس ہیں۔ ہم جب پہلے دن enter ہوئے آپ نے یہ ہمیں بتایا۔ اس کی پہلی لائن یہ کہتی ہے کہ Whereas sovereignty over the entire universe belongs to almighty Allah alone, and the authority to be exercised by the people of Pakistan within the limits prescribed by Him is a sacred trust; اُردو میں کہہ دوں، پہلی لائن ہے چونکہ اللہ تبارک وتعالیٰ۔

جناب سپیکر: نہیں تقریر نہیں پوائنٹ آف آرڈر، شارٹ۔

سید مصطفیٰ کمال: سر! پوائنٹ آف آرڈر پر آرہا ہوں۔ چونکہ اللہ تبارک تعالیٰ پوری کائنات کا بلا شرکت غیرے حاکم مطلق ہے اور پاکستان کے جمہور کو جو اختیار، واقتدار اس کی مقرر کردہ حدود کے اندر استعمال کرنے کا حق ہو گا۔ وہ ایک مقدس امانت ہے۔ Now جب یہ آپ کہہ رہے ہیں کہ اللہ کی حاکمیت ہو گی اب اللہ اپنی کتاب میں کیا کہہ رہا ہے۔ دو لائنیں عرض کرنا چاہتا ہوں۔

جناب سپیکر: نہیں پلیز پوائنٹ آف آرڈر کی definition پڑھیں۔ Point of Order does not mean a speech please. جی پلیز to the point اور جلدی کریں۔

سید مصطفیٰ کمال: سر! دو منٹ۔ آپ صرف دو منٹ مجھے دیں، آپ ویسے تھوڑا ٹائم دے دیں۔ یہ پوائنٹ آف آرڈر ہے۔

جناب سپیکر: آپ تو تقریر کر رہے ہیں۔

سید مصطفیٰ کمال: مجھے دو منٹ دے دیں۔ میں بتانا چاہتا ہوں کہ اللہ نے اپنی کتاب میں، آپ کہہ رہے ہیں کہ اللہ کی حاکمیت ہو گی، اللہ اپنی کتاب میں کہہ رہا ہے کہ اے ایمان والو اللہ سے ڈرو اور اگر تم واقعی مومن ہو تو سود کا جو حصہ بھی کسی کے ذمہ باقی رہ گیا ہے تو اسے چھوڑ دو۔ اور آگے والی بات بہت خطرناک ہے سر! وہ یہ کہہ رہے کہ پھر بھی اگر تم ایسا نہیں کرو گے تو اللہ اور اس کے رسول ﷺ سے کھلی جنگ ہے۔ جس economy کی ہم بات کر رہے ہیں جس economy کو صحیح کرنے کی بات کر رہے ہیں اس economy میں سود کا عمل دخل ہے۔ 2022ء میں شرعی عدالت نے فیصلہ دے رکھا ہے سپریم کورٹ کی Appellate Bench میں یہ فیصلہ رکا ہوا ہے۔ آپ کہتے ہیں کہ اس ملک کی economy کو ٹھیک کریں گے اللہ اور اس کے رسول کہہ رہے ہیں کہ اس سے کھلی جنگ ہے۔

جناب سپیکر: میں آپ سے گزارش کروں گا تقریر نہیں ہو سکتی۔ Point of Order should be short, specific and to the point, if you are going to wind-up میں مائیک کھولوں گا ورنہ میں مائیک نہیں کھولوں گا۔ جلدی کریں۔

سید مصطفیٰ کمال: دو باتیں ہیں۔ یا تو آپ اس کتاب میں سے یہ پہلی line delete کر دیں کہ اللہ اور اس کے رسول کی حاکمیت ہو گی۔ اس لیے کہ اللہ کی کتاب یہ کہہ رہی ہے کہ یہ سود کا نظام اللہ اور اس کے رسول سے کھلی جنگ ہے اور یا اس ایوان میں کسی کو لا کر یہ بتائیں۔۔۔

جناب سپیکر: شکریہ۔ جناب حمید حسین صاحب پوائنٹ آف آرڈر پر بات کریں۔

جناب حمید حسین: اَعُوذُ بِاللہِ مِنَ الشَّیطٰنِ الرَّجِیمِ۔ بِسمِ اللہِ الرَّحمٰنِ الرَّحِیمِ۔ میں انجنیئر حمید حسین حلقہ این اے 37 سے اس ایوان کی سب کی طرف سے فلسطینی بھائیوں کو جو اس وقت گھاس کے پتے کھا رہے ہیں اس ایوان کی طرف سے میں نے قرار داد جمع کی ہے اس قرار داد کا متن میں بتا رہا ہوں یہ ایوان غزہ اور دیگر فلسطینی علاقوں۔۔۔۔

جناب سپیکر: ایک سیکنڈ حمید حسین صاحب آپ کو پتہ ہے کہ قرار داد unanimously یہاں سب نے پاس کی ہوئی ہے۔

(مداخلت)

جناب سپیکر: کیا آپ ان سب سے علیٰحدہ ہیں دونوں sides سے۔ آپ بھی تھے اور آپ تشریف فرما تھے۔ دیکھیں اس طرح کی جو قرار داد ہوتی ہے وہ سب کو دکھائی جاتی ہے اور سب کو دکھا کر ان سے signatures لیے جاتے ہیں اور یہ already ہو چکی ہے۔ ان کا مائیک کھولیں۔

جناب حمید حسین: میں حکومت وقت سے پر زور مطالبہ کرتا ہوں کہ جمعۃ الوداع پر یوم قدس منایا جاتا ہے وہ حکومتی سطح پر منایا جائے۔ میں اس ایوان کی طرف سے سب کی طرف سے پر زور مطالبہ کرتا ہوں یہ یوم قدس جمعۃ الوداع پر حکومتی سطح پر منایا جائے۔

جناب سپیکر: ٹھیک ہے اچھی بات ہے۔ جی اسد قیصر صاحب۔

جناب اسد قیصر: جناب سپیکر! میری التماس ہو گی کیونکہ یہ بہت sensitive issue ہے اور اس وقت پوری پاکستانی قوم ایک مشکل سے گزر رہی ہے کہ جب آپ کے معزز جج صاحبان ان کی عزت و توقیر باقی نہیں رہتی۔ جب ان سے فیصلے آپ زبردستی لیتے ہیں جب آپ ان کو dictate کرتے ہیں اور ان کو pressurize کرتے ہیں اور ان کے گھروں میں کیمرے لگاتے ہیں اور ان کے اوپر دباؤ ڈالتے ہیں تو اس ہاؤس میں اس کے پر debate

ہونی چاہیے۔ میری submission ہے بیشک رولز آپ کے پاس ہیں اور آپ اس پر debate کرنے دیں تا کہ دونوں سائیڈ سے اس پر debate ہو جائے۔

جناب سپیکر: اسد صاحب جو ایشو ہے subjudice ہونے کا اس کو بڑی sensitivity سے دیکھنا پڑے گا۔ اگر ہوا تو ضرور دیں گے اگر subjudice ہے تو I think ہم انتظار کریں گے اس کا۔ گوہر صاحب۔

جناب علی گوہر: شکریہ جناب سپیکر، سپیکر صاحب! Primarily جو letter گیا ہے جج صاحبان کی طرف سے اس میں دو قسم کے پوائنٹس ہیں ایک تو جج صاحبان نے اپنے مطابق ان ایشوز کو point out کیا ہے جس کے through وہ اور ان کی فیملی جا چکی ہے۔ اس میں جو ذکر ہوا ہوا ہے وہ صرف یہ نہیں ہے کہ انہوں نے کہا کہ عدلیہ کے کام میں ایک specially جو democratically consequential cases تھے political consequential cases اس میں interference ہوئی ہے۔ انہوں نے جو point out کیا ہے وہ یہ ہے کہ آج بھی عدلیہ میں interference ہو رہی ہے۔ اسی لیے یہ اس پارلیمان کے سب سے important ہے یہ آئین ہی provide کرتا ہے اور یہ State کا تیسرا organ ہے۔ اس میں interference کرنا آئین کی خلاف ورزی ہے اس لیے اس پر بحث ہر صورت ہونی چاہیے تا کہ ایسے اقدامات کیے جائیں جس میں future interference کے لیے ان پر بند ہو۔ تو لازم ہے جناب سپیکر! تا کہ ایوان دونوں اطراف سے اپنا اپنا اظہار کرے۔ یہ ایوان Resolution pass کرے کہ کسی بھی صورت میں کسی بھی دور میں عدلیہ میں جو interference ہے یہ نامنظور ہے اور کسی صورت interference نہیں ہونی چاہیے۔

جناب سپیکر: مروت صاحب۔

جناب شیر افضل خان: ابھی شام کو جو خاموشی ایک منٹ کے لیے اختیار کی گئی اس حوالے سے یہ گزارش کرنا چاہتا ہوں کہ 2001ء سے پاکستان دہشت گردی کے خلاف نبرد آزما ہے اور آئے دن فوجیوں کی لاشیں آرہی ہیں۔ تقریباً 24 سال ہو گئے ہیں یہ دہشت گردی رک کیوں نہیں رہی ہے۔ کیوں ہم ناکام ہیں دہشت گردی کے ساتھ fight کرنے میں؟ میں ایک مثال دیتا ہوں کہ پاکستان میں پولیو کا تو خاتمہ ہو گیا جہاں پر ایک کیس پولیو کا نکل آتا ہے تو پوری نظام مملکت ڈگمگا جاتی ہے۔ پولیو اولین ترجیح ہے اور پاکستان کا جو تحفظ ہے وہ ترجیح نہیں رہی ہے۔ آئے دن چائنیز کو مارا جاتا ہے۔

جناب سپیکر: بھائی صاحب آپ جو ویڈیو بنا رہے ہیں This is not appropriate یہ MNA صاحب جو ویڈیو بنا رہے ہیں۔ عامر ڈوگر صاحب کیا یہ مناسب ہے؟

جناب شیر افضل خان: یہ ناکامی کس کی ہے۔ آپ چھوڑ دیں۔ میں عرض کرتا ہوں کہ ایک منٹ کی خاموشی اختیار کرنے سے کیا چائنیز کے دکھ کا مداوا ہو گا؟ ہم عملاً کیا کر رہے ہیں۔ آئے دن foreign national مارے جا رہے ہیں investment ختم ہے، ملک میں تباہی ہے، اس ایوان کو سوچنا چاہیے۔ اگر یہ جنگ صرف فوج کے لڑنے کی ہوتی تو یہ لڑ چکے ہوتے۔ یہ پورے ملک، پورے پاکستانیوں کی جنگ ہے تو لہٰذا اس ایوان کی وساطت سے میری گزارش ہے یہ ایک منٹ کی خاموشی اور یہ آئے دن بیرون ملک سے جو لوگ یہاں آتے ہیں پاکستان میں خدمت سر انجام دیتے ہیں اور ان کی لاشیں ہم بھیجتے ہیں۔ اس کا کوئی عملی تدارک کریں۔ جس طرح پولیو پر fight کر رہے ہیں اسی طرح دہشت گردی پر ہمیں fight کرنی چاہیے۔ شکریہ سپیکر صاحب۔

جناب سپیکر: نور عالم صاحب آپ بات کرنا چاہ رہے ہیں۔

جناب نور عالم خان: سپیکر صاحب! شکریہ۔ میرے خیال میں آپ ایوان کا ٹائم ضائع کر رہے ہیں۔ یہاں پر ایک پارٹی کے دو بندوں سے بات کروالی ہے اور آپ مسلسل ایک ہی طرف پر، ایک ہی ایجنڈا ہے اور ایک ہی

repetition ہو رہی ہے۔ مہربانی فرما کر آپ اپنے بزنس کی طرف چلیں۔ ممبران نے سوالات جمع کیے ہوئے ہیں اس پر بات ہو کوئی مہنگائی پر بات ہو۔ کوئی law and order پر بات ہو اور یہاں پر آپ ایک ہی چیز پر بات کروا رہے ہیں۔ بات یہ ہے کہ میں کسی کا مخالف نہیں ہوں۔

(مداخلت)

جناب نور عالم خان: بھائی جان سنیں۔ اگر ایسی بات ہے میں نے پہلے بھی ہرایا تھا اور پھر بھی ہراؤں گا اللہ کے فضل و کرم سے۔ میں میدان میں کھڑا ہوں۔ جناب سپیکر! یہاں پر آپ مہنگائی کے خلاف بات کریں اور اگر ان کو کوئی فکر ہے 45، کا فارم الیکشن کمیشن دیکھے، 47 کو بھی دیکھیں، 48 بھی دیکھیں اور 49 بھی دیکھیں۔ اس کے بعد اگر یہ رونا روئیں گے، ساری عمر، عمران کا کام ہی یہی رہے گا۔ خدارا اپنے ملک کے لیے سوچو، خالی ایک بندے کے لیے نہ سوچا کرو۔ آپ اپنے لوگوں کو سمجھائیں۔ یہ غلط بات ہے۔

جناب سپیکر! مجھے یہ افسوس ہوتا ہے کہ پیٹرول مہنگا ہوا کسی نے آواز نہیں اٹھائی، بجلی کی لوڈ شیڈنگ ہوتی ہے کسی نے پرواہ نہیں کی۔ صرف ایک ہی بندے کا اور ایک ہی چیز کی فکر ہے اور یہ بہت افسوس کی بات ہے۔ ہم مہنگائی نامنظور کا نعرہ لگاتے ہیں اور یہ پہلے بھی لگایا ہے اور پھر بھی لگائیں گے۔ شکریہ۔

جناب سپیکر: پٹیل صاحب on Point of Order۔

جناب عبدالقادر پٹیل: سر! آپ کا بہت شکریہ۔ سر! بہر حال یہ باتیں ہوتی رہیں گی۔ میں اس ایوان کی توجہ چاہوں گا کہ گزشتہ دنوں فیصل آباد میں ایک واقعہ ہوا ہے اور پوری قوم اس پر نظریں جمائے بیٹھی ہے اور وہ چاہتے ہیں کہ عوام کے نمائندہ ایوان میں اس پر بات ہو۔ سر! گزشتہ دنوں میں اس مبارک مہینہ رمضان میں ایک مولوی نے ایک بچے کے ساتھ زیادتی کی اور دوسرے مولویوں نے جرگہ کر کے اس مولوی کو معاف کرا دیا۔ اس مولوی کے والد نے میڈیا پر بیان دیا کہ میں علماء کی محبت میں اس مولوی کو معاف کرتا ہوں۔ سر! ایسے واقعات بڑھ

رہے ہیں۔ یہ ہمارے بچے ہیں۔ اگر اس کا والد معاف کرتا ہے، مدعی اس کی ریاست بنے، اس بچے کا میڈیکل ہو تاکہ پتہ لگے کہ الزام صحیح ہے یا غلط ہے۔ اس کو proper investigate کرایا جائے۔ میرا آپ سے یہ مطالبہ ہے۔

جناب سپیکر! آپ کی توجہ ہو تو یہ انتہائی اہم معاملہ ہے۔ اس پر آپ کی Ruling بھی ہونی چاہیے۔ سر! یہ انتہائی اہم ہے۔ سٹیٹ کو اپنی ذمہ داری نبھائی ہوگی تاکہ صحیح اور غلط کا پتہ لگے اور بچے ماہ رمضان میں جو پڑھنے جاتے ہیں وہ محفوظ رہیں۔ ایسے لوگوں کے خلاف یہ ضروری ہے کہ سٹیٹ مدعی بنے اور اس بچے کا میڈیکل کرایا جائے تاکہ دودھ کا دودھ اور پانی کا پانی ہو۔ بہت شکریہ سر۔

محترمہ شرمیلا صاحبہ فاروقی ہشام: سر! میں ٹوبہ ٹیک سنگھ میں جو ماریہ بی بی کا بہیمانہ قتل ہوا ہے کی مذمت کرنا چاہوں گی اور اس کے اوپر ایک قرار داد لانا چاہوں گی اگر آپ اجازت دیں۔

جناب سپیکر: قرارداد آپ individually نہیں لا سکتیں۔ قرارداد جب لانی ہوتی ہے تو گورنمنٹ اپوزیشن سارے ممبران سے سائن کرائے جاتے ہیں۔ آپ بات کریں۔

محترمہ شرمیلا صاحبہ فاروقی ہشام: سر! یہ کتنی افسوس کی بات ہے کہ اس قوم کی بیٹی کی بے حرمتی ہوئی ہے، بہیمانہ قتل ہوا ہے۔ اس کی ہم مذمت کرنا چاہ رہے ہیں۔ لیکن اپوزیشن کے لوگ نہ سن رہے ہیں نہ اس کی مذمت کر رہے ہیں نہ اس بات میں شریک ہیں۔ سر! اس بات کو باور کرایا جائے کہ وہ تمام معاملات جن کی وجہ سے بہیمانہ قتل ہوا ہے۔ ان معاملات پر investigation کی جائے اور سر! فوری انصاف مہیا کیا جائے اور یہ بہت ضروری ہے۔ ماریہ بی بی اس قوم کی بیٹی ہے کہ یہ واقعات جو خواتین کے ساتھ ہوتے ہیں جو مظالم ہوتے ہیں ان کی condemnation بہت ضروری ہے اور اس کی awareness بہت ضروری ہے۔ سر! ماریہ بی بی کو بھی انصاف چاہیے، ماریہ بی بی بھی انصاف کی منتظر ہے۔ سر! عدلیہ کو بھی انصاف دیں، قیدی نمبر 804 کو بھی انصاف

دیں۔اس ملک میں اس قوم کی بیٹیوں کو بھی انصاف چاہیے۔ماریہ بی بی کا بہیمانہ قتل ہوا ہے۔ان کے ساتھ ان کے اپنے گھر والوں نے زیادتی کی ہے۔ سر!اس ملک کے اندر شدید غم وغصہ ہے۔جس طریقے سے اس کی ویڈیو وائرل ہوئی ہے،ان کی باڈی کو exhume کیا گیا ہے۔جس طریقے سے اس پر investigation ہو رہی ہے سر!یہ قوم جاننا چاہتی ہے کہ کیا وہ عناصر تھے جس کی وجہ سے یہ معاملات ہوئے ہیں۔شکریہ۔

Mr. Speaker: Thank you. “In exercise of powers conferred by Clause (1) of Article 54 of the Constitution of the Islamic Republic of Pakistan”, I hereby prorogue the National Assembly Session summoned on Monday, the 1st April, 2024, on the conclusion of its Business.

Signed/-
Mr. Asif Ali Zardari
President of Pakistan

(The House was prorogued.)